بروز بدھ مورخہ 30 مئی 2018ء بوقت شام 5:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ **تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔**

2۔ **علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔**

3۔ **سرکاری کارروائی۔**

i)۔ **قرارداد نمبر 120 منجانب:۔ میر سرفراز احمد بگٹی صوبائی وزیر داخلہ و قبائلی امور۔**

ہرگاہ کہ صوبہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور صوبہ کی آبادی دور دراز علاقوں پر مشتمل ہے چونکہ موجودہ اسمبلی کی آئینی مدت جو 31 مئی 2018ء کو مکمل ہو رہی ہے۔ اور الیکشن کمیشن آف پاکستان نے عام انتخابات کے انعقاد کے لیئے 25 جولائی 2018ء کی تاریخ مقرر کی ہے۔ جب کہ ان دنوں میں بلوچستان کے اکثر علاقوں میں شدید گرمی پڑتی ہے جس کی وجہ سے ووٹرز کا انتخابی عمل میں حصہ لینا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے علاوہ ازیں پولنگ سٹیشنز میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پولنگ اسٹاف کا بیٹھنا بھی محال ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ آئندہ آنے والے عام انتخابات کے انعقاد میں ایک ماہ کی توسیع کرتے ہوئے اگست 2018ء کے آخری ہفتے میں عام انتخابات منعقد کرائے تاکہ صوبہ کے عوام حق رائے دہی کے اس عمل میں مکمل حصہ لے سکیں جو کہ ان کا آئینی حق ہے۔

ii) **قرارداد نمبر 121 منجانب:۔ جناب طاہر محمود خان صاحب صوبائی وزیر اور محترمہ یاسمین لہڑی صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ محنت میں عظمت ہے کے بنیادی روح کو برقرار رکھنے کے لیئے مزدوروں/محنت کشوں کے حقوق کا ہر سطح پر تحفظ انتہائی ناگزیر ہے۔ اس وقت پاکستان میں 8.52 ملین گھریلو مزدور ہیں۔ جس میں 65% خواتین اور 4% مرد ہیں۔ ملک کی معاشی پیداوار میں ان ورکرز کا نمایاں حصہ ہے۔ اس کے علاوہ ملک میں پیس ریٹ کی بنیاد پر مجموعی طور پر کام کرنے والی خواتین کی اکثریت گھریلو مزدوری پر مشتمل ہے۔ جو کہ مصنوعات کی تیاری کڑھائی، قالین سازی، دستکاری، چوڑیاں وغیرہ اور دیگر ایسے ہی کام کرتی ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ چونکہ گھریلو مزدوروں کی اکثریت کا تعلق غریب اور کم آمدن والے گھرانوں سے ہے۔ اور وہ روزانہ دس بارہ گھنٹے کام کے بدلے ان کی آمدنی انتہائی قلیل ہے جو ان کی محنت کے صلے میں انتہائی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ لہٰذا ایسے سارے محنت کشوں کو لیبر لاز کے زمرے میں لاتے ہوئے انہیں لیبر لاز کا تحفظ دینے کو یقینی بنائے تاکہ گھریلو صنعتوں میں کام کرنے والی خواتین کے سماجی مرتبے کو بلند کرنے اور ان کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے انہیں مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ صوبے کیلئے جامع لیبر پالیسی وضع کی جائے۔

iii) **مشترکہ قرارداد نمبر 122 منجانب:۔ جناب شیخ جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر، ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ صاحبہ اور محترمہ حسن بانو رخشانی صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے بارے میں ہر معاملے میں خواہ فنڈز ہوں یا ملازمتیں یا دوسرے معاملات 1998ء کی مردم شماری کے مطابق 6 فیصد کوٹے پر سختی سے عمل کرتی ہے۔ لیکن عازمین حج کے معاملے میں بلوچستان کے منتظر درخواست دہندگان کی قرعہ اندازی کراچی اور پنجاب کی بڑی آبادی کے مقابلے میں کی جاتی ہے جو سراسر ناانصافی ہے ہر سال تقریباً ایک لاکھ 80 ہزار عازمین حج کو پاکستان سے حج پر بھیجا جاتا ہے۔ گزشتہ سال پرائیویٹ ٹورز آپریٹر کا کوٹہ 30 فیصد تھا یہ کوٹہ نکال کر 6 فیصد کے حساب سے بلوچستان کا حصہ 7500 بنتا تھا جبکہ مجموعی طور پر تقریباً 6 ہزار عازمین حج نے درخواستیں دی تھیں۔ جن میں سے ایک اخباری اطلاع کے مطابق صرف 3 ہزار عازمین حج کے نام قرعہ اندازی میں نکلے حالانکہ تمام درخواست دہندگان بغیر قرعہ اندازی کے حج کی سعادت حاصل کر سکتے تھے۔ نیز جہاں تک پرائیویٹ حج ٹورز آپریٹر کا تعلق ہے تو یہ ایک کاروبار بن چکا ہے جوں جوں حج کے دن قریب آتے ہیں تو ذخیرہ اندوزوں کی طرح ان کے ریٹ بڑھتے جاتے ہیں اس وقت سرکاری حج ریٹ 2 لاکھ 70 ہزار روپے ہے جبکہ پرائیویٹ طور پر حج کے ریٹ پانچ سے سات لاکھ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ جو کہ عام آدمی کی دسترس سے باہر ہے

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ آئندہ سال سے بلوچستان کے عازمین حج کا کوٹہ 2017 کی مردم شماری کے مطابق دینے کو یقینی بنائے تاکہ صوبے کے لوگوں میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

iv) **آئینی قرارداد نمبر 123 زیر آرٹیکل 144**

آئینی قرارداد نمبر 123 منجانب:۔ میر سرفراز احمد بگٹی صوبائی وزیر داخلہ و قبائلی امور۔

یہ ایوان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین مجریہ 1973ء کے آرٹیکل 144 کے تحت پارلیمنٹ (مجلس شوریٰ) کو اختیار دیتا ہے کہ دھماکہ خیز مواد سے متعلق قانون سازی کرے جو صوبہ بلوچستان میں نافذ العمل ہو اور اس بابت قومی حکمت عملی بھی وضع کرے۔

4۔ **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔**

پرائیویٹ ممبر بل۔

i) **مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2016 (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2016) کا پیش کیا جانا۔**

ii)۔ مولانا عبدالواسع رکن اسمبلی مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2016 (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2016) پیش کریں گے۔

iii) مولانا عبدالواسع رکن اسمبلی تحریک پیش کریں گے کہ مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2016 (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2016) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

iv)۔ مولانا عبدالواسع رکن اسمبلی تحریک پیش کریں گے کہ مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2016 (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2016) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

v) مولانا عبدالواسع رکن اسمبلی تحریک پیش کریں گے کہ مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2016 (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 2016) کو منظور کیا جائے۔

i)۔ **بلوچستان اسسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2018) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔**

ii)۔ چیئر پرسن مجلس قائمہ برائے تعلیم، خواندگی و غیر رسمی تعلیم، اعلیٰ و ثانوی ایجوکیشن، صدارتی پروگرام، سی ڈی ڈبلیو اے، سائنس ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی تحریک پیش کریں گی کہ بلوچستان اسسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2018) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 30 مئی 2018ء تک توسیع کی منظوری دی جائے۔

iii)۔ چیئر پرسن مجلس قائمہ برائے تعلیم، خواندگی و غیر رسمی تعلیم، اعلیٰ و ثانوی ایجوکیشن، صدارتی پروگرام، سی ڈی ڈبلیو اے، سائنس ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی بلوچستان اسسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2018) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ پیش کریں گی۔

iv)۔ **وزیر تعلیم** تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان اسسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2018) کو کمیٹی سفارشات کی بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

v)۔ **وزیر تعلیم** تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان اسسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2018) کو کمیٹی سفارشات کی بموجب منظور کیا جائے۔

5۔ **میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2018) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔**

i)۔ چیئر پرسن مجلس قائمہ برائے تعلیم، خواندگی و غیر رسمی تعلیم، اعلیٰ و ثانوی ایجوکیشن، صدارتی پروگرام، سی ڈی ڈبلیو اے، سائنس ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی تحریک پیش کریں گی کہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2018) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 30 مئی 2018ء تک توسیع کی منظوری دی جائے۔

ii)۔ چیئر پرسن مجلس قائمہ برائے تعلیم، خواندگی و غیر رسمی تعلیم، اعلیٰ و ثانوی ایجوکیشن، صدارتی پروگرام، سی ڈی ڈبلیو اے، سائنس ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2018) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ پیش کریں گی۔

iii)۔ **وزیر تعلیم** تحریک پیش کریں گے کہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2018) کو کمیٹی سفارشات کی بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iv)۔ **وزیر تعلیم** تحریک پیش کریں گے کہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کا مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2018) کو کمیٹی سفارشات کی بموجب منظور کیا جائے۔

6۔ **بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2018) کا دوبارہ زیر غور لایا جانا۔**

i) وزیر ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2018) کو دوبارہ اصل حالت میں فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ii) وزیر ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2018 (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2018) کو دوبارہ اصل حالت میں منظور کیا جائے۔

ایوان کی کارروائی

8۔ **مجلس برمحکمہ ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پارلیمانی امور، پراسیکیوشن و انسانی حقوق بابت مشترکہ قرارداد نمبر 165 بسلسلہ صوبہ بلوچستان میں انجینئرز کا سروس سٹرکچر وضع کرنے سے متعلق رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا۔**

i۔ چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پارلیمانی امور، پراسیکیوشن و انسانی حقوق بابت مشترکہ قرارداد نمبر 165 بسلسلہ صوبہ بلوچستان میں انجینئرز کا سروس سٹرکچر وضع کرنے سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ پیش کریں گے۔

ii۔ چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پارلیمانی امور، پراسیکیوشن و انسانی حقوق تحریک پیش کریں گے کہ صوبہ بلوچستان میں انجینئرز کا سروس سٹرکچر وضع کرنے سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iii) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ ملازمتہائے و عمومی نظم و نسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون و پارلیمانی امور، پراسیکیوشن و انسانی حقوق تحریک پیش کریں گے کہ صوبہ بلوچستان میں انجینئرز کا سروس سٹرکچر وضع کرنے سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ کو منظور کیا جائے۔

کوئٹہ
مورخہ 30 مئی 2018

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی